

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ آمَنَّا بَعْدُ!  
فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ”دین کے مسائل“ (part 01b)

والدین کو چاہیے کہ خود بھی پڑھیں اور اگر صلاحیت (ability) ہو تو اپنے بچوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سنی عالم / سنی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں (بھلے انہیں fees دینی پڑے لیکن عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں تاکہ دینی مسائل سیکھے سکھانے میں غلطیاں نہ ہوں، مگر اس صورت (case) میں بھی Topic number 49,50 والدین خود بچوں کو سمجھائیں)۔

### 13(a) ”بچوں اور اسلامی بھائیوں کی دو (2) رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ“

اللہ کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک مرتبہ اپنے صحابہ سے پوچھا:

یہ بتاؤ! اگر کسی کے گھر کے دروازے کے قریب ہی نہر (canal) ہو اور وہ روزانہ پانچ (5) بار اس نہر میں نہایا کرے تو کیا اس کے جسم پر گندگی باقی رہے گی؟ عرض کی گئی: جی نہیں۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہی مثال دن بھر کی پانچ (5) نمازوں کی ہے کہ ان کے ذریعے اللہ کریم گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(مسلم، کتاب المساجد... الخ، ص ۲۶۳، حدیث: ۱۵۲۲)

### واقعہ (incident): نمازی غلام آزاد کر دیا

حضرت مُعَاذِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور غلاموں کو اپنے پیچھے نماز پڑھتے دیکھا (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ تو غلاموں سے پوچھا: تم کس کے لئے نماز پڑھ رہے ہو؟ بولے: اللہ کریم کے لئے۔ آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا: جاؤ! میں تم سب کو اللہ کریم کی رضا (یعنی خوشی پانے) کے لئے آزاد کرتا ہوں۔ (اللہ والوں کی باتیں ج ۱ ص ۲۲۱)

تبکیر تحریمہ کے 6 پوائنٹس (points):

01	دونوں پاؤں کے درمیان 4 انگل (یعنی انگلیوں کی موٹائی کے برابر) کا فاصلہ رکھنا۔
----	---

02	نگاہ اُس جگہ رکھنا کہ جہاں سجدہ کرتے ہیں۔
03	کان کی لو (یعنی کان کے آخر کے نرم حصے) تک ہاتھ اٹھانا۔
04	ہاتھ کھول کر انگلیوں کو اپنے حال پر (normal) چھوڑنا، ہتھیلیوں اور انگلیوں کا پیٹ قبلہ رُخ (towards qiblah) ہونا۔
05	سر جھکا ہوا نہ ہونا۔
06	دل کے پکے ارادے (intention) کے ساتھ زبان سے نیت (مثلاً میں نے آج ظہر کی چار (4) رکعت نماز فرض کی نیت کی، یہ کہنے) کے بعد، ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑنا۔

### قیام کے 2 پوائنٹس (points):

01	اُٹے ہاتھ کی کلائی (wrist) پر سیدھے ہاتھ کی تین (3) انگلیاں (رکھنا) اور چھوٹی انگلی اور انگوٹھا کلائی کے اوپر، نیچے رکھنا۔
02	جو پڑھنے کا حکم ہے وہ پڑھنا (یعنی پہلی (1 <sup>st</sup> ) رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ اور ہر رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ“، ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ (سب مکمل) پڑھنا اور سورت ملانا)۔

### رکوع کے 5 پوائنٹس (points):

01	”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اکبر“ کی راء پر مکمل رکوع میں پہنچ جانا۔
02	پیٹھ (back) اچھی طرح سیدھی ہونا۔
03	گھٹنوں (knees) کو ہاتھوں سے پکڑنا اور انگلیاں پھیلی ہوئی (یعنی الگ الگ) رکھنا۔

04	سر پیٹھ (back) کی سیدھ میں ہونا (اونچا نیچا نہ ہونا)، قدموں پر نظر ہونا، ٹانگیں سیدھی ہونا۔
05	تین (۳) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا۔

تومہ کے 2 پوائنٹس (points):

01	”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ اس طرح کہتے ہوئے کھڑے ہونا کہ جب اٹھیں تو ”سین“ شروع ہو اور جب کھڑے ہو جائیں تو ”حمدہ“ کی ”ہ“ ختم ہو اور ہاتھ لٹکانا۔
02	مکمل کھڑے ہونے کے بعد ”اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنا اور ہاتھ لٹکا دینا۔

سجدے کے 7 پوائنٹس (points):

01	”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی راء پر مکمل سجدے میں پہنچ جانا۔
02	پہلے دونوں گھٹنے (knees) ایک ساتھ زمین پر رکھنا پھر ہاتھ، اس کے بعد دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک اور پھر پیشانی (forehead) رکھنا۔
03	ہتھیلیاں (یعنی انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ - palms) زمین پر اس طرح رکھنا کہ انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ (towards qiblah) ہوں۔
04	پنڈلیاں (calves) رانوں (thighs) سے، رانیں پیٹ (belly) سے، کلائیوں (wrists) زمین سے، بازو (arms) کروٹوں (sides) سے الگ ہوں۔
05	سجدے (prostration) میں پیشانی اور ناک کی ہڈی (nasal bone) جمانا (یعنی اچھی طرح لگانا) کہ زمین کی سختی محسوس ہو اور نظر ناک پر رکھنا۔
06	پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ اُبھرا ہوا حصہ جو چلنے میں زمین پر

لگتا ہے) قبلہ رُخ (towards qiblah) زمین پر لگانا۔	
تین (۳) بار ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا۔	07

### جلسے کے 5 پوائنٹس (points):

پہلے سجدے کے بعد تکبیر (یعنی ”اللہ اکبر“) کہتے ہوئے، پہلے پیشانی پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا۔	01
اور سیدھا بیٹھ جانا۔	02
جلسہ کرنا یعنی سیدھا قدم کھڑا کر کہ الٹا قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا، سیدھا ہاتھ سیدھی ران (right thigh) پر اور الٹا ہاتھ، الٹی ران (left thigh) پر گھٹنوں (knees) کے پاس رکھنا۔	03
سیدھے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ (towards qiblah) ہونا، دونوں ہاتھ رانوں (thighs) پر رکھنا، نظر گود (lap) میں رکھنا۔	04
مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہنا پھر دوسرا (2 <sup>nd</sup> ) سجدہ کرنا۔	05

### دوسری رکعت کے لئے اٹھنے کے 2 پوائنٹس (points):

”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے پہلے پیشانی (forehead) پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا پھر گھٹنے (knees) اٹھا کر پنوں (یعنی پیر کی انگلیوں) کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔	01
قعدہ اخیرہ (یعنی نماز ختم کرنے کے لیے آخری مرتبہ بیٹھنے) تک بقیہ (remaining) نماز مکمل کرنا۔	02

### قعدہ کے 2 پوائنٹس (points):

جلسے کی طرح بیٹھنا۔	01
---------------------	----

02	التَّحِيَّاتِ پڑھنا اور شہادت کا اشارہ کرنا یعنی ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اس طرح پڑھنا کہ سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اور اس سے پہلے والی انگلی کو بند کر کے ہاتھ سے ملا لینا، انگوٹھے اور بیچ والی انگلی سے گول دائرہ بنانا اور سب سے پہلی انگلی کو اس پر رکھنا، اب جب ”لا“ پر پہنچیں (یعنی أَشْهَدُ أَنْ لَا) تو سب سے پہلی انگلی (جسے شہادت کی انگلی بھی کہتے ہیں) کو اٹھانا اور ”إِلَّا“ (یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا) پر نیچے رکھ دینا اور سب انگلیاں سیدھی کر لینا۔
----	---

**نوٹ:** اب زیادہ رکعت والی نماز میں تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت کے لیے کھڑا ہونا، لیکن نفل نماز اور سنت غیر مؤکدہ (جیسے عصر اور عشاء میں فرض نماز سے پہلے کی سنتوں) کے قعدے میں التَّحِيَّاتِ کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر جانا اور تیسری رکعت کے شروع میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، اَعُوذُ بِاللَّهِ پڑھ کر قعدے تک اسی طرح نماز پڑھنا۔

قعدہ اخیرہ کے 2 پوائنٹس (points):

01	التَّحِيَّاتِ کے بعد دُرود شریف۔
02	دُرود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔

سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس (points):

01	پہلے سیدھی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کے (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔
02	پھر اُلٹی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کے (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔

**نوٹ:** نماز کے اس طریقے میں کچھ باتیں فرض<sup>(1)</sup> ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں، کچھ باتیں واجب ہوتی ہیں کہ ان کا جان بوجھ کر (deliberately) چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ

(17) ”فرض“، ”واجب“ وغیرہ کی تفصیل ”دین کے مسائل“ 2 : part ، Topic number : 100 دیکھیں۔

پڑھنا واجب ہو جاتا ہے لیکن واجب اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوتا، اور اس سجدہ سہو کو کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے۔ اسہی طرح کچھ باتیں سنتِ مؤکدہ ہیں کہ جس کا ایک آدھ بار (یعنی کبھی کبھی) چھوڑنا اور چھوڑنے کی عادت بننا گناہ اور کچھ مستحب کہ کریں تو ثواب ہے، نہ کریں تو گناہ نہیں (2)۔ (بہارِ شریعت، ج ۱، ص ۵۰۷، ماخوذاً)

### 13(b) ”بچپیوں اور اسلامی بہنوں کی دو (2) رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ“

ایک شخص نے ہمارے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں عرض کی:

یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اسلام کی کیا چیز اللہ کریم کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ ارشاد فرمایا: نماز وقت پر پڑھنا۔ (شعب الایمان، باب فی الصلوات، ۳/۳۹، حدیث: ۲۸۰۷)

امام غزالی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

جب نمازی نماز پڑھتے ہوئے التَّحِيَّاتِ (اَث-ت-حِیَات) میں السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ کہے تو اس طرح تصور (یعنی خیال) کرے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تشریف فرما ہیں پھر عرض کرے: السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ۔ یعنی اے نبی! آپ پر سلام ہو۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۲۹ ملخصاً مع کنز العمال، الحدیث: ۱۸۹۰۸، ج ۴، ص ۱۱۷ ملخصاً)

واقعہ (incident): گویا آپ ہمیں جانتے بھی نہ تھے

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت عائشہ صِدِّیقَہ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم سے باتیں کر رہے

(18) ”بچپوں کی نماز کا طریقہ“ اور بارہ (12) رسائل عطاریہ کے practical ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (۱) بچپوں کی نماز کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

ہوتے اور نماز کا وقت ہوتا تو گویا (ہم ایسے ہو جاتے جیسے کہ) آپ ہمیں نہیں پہچانتے اور ہم آپ کو نہیں پہچانتے  
 - (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۵)

### تکبیر تحریمہ کے 6 پوائنٹس (points):

01	دونوں پاؤں کے درمیان 4 انگلی (یعنی انگلیوں کی موٹائی کے برابر) کا فاصلہ رکھنا۔
02	نگاہ اُس جگہ رکھنا کہ جہاں سجدہ کرتے ہیں۔
03	چادر کے اندر سے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا اور ہاتھ چادر سے باہر نہ نکالنا۔
04	انگلیوں کو اپنے حال پر (normal) چھوڑنا، ہتھیلیوں اور انگلیوں کا پیٹ قبلہ رخ (towards qiblah) ہونا۔
05	سر جھکا ہوا نہ ہونا۔
06	دل کے پکے ارادے کے ساتھ زبان سے نیت (مثلاً میں نے آج ظہر کی چار (4) رکعت نماز فرض کی نیت کی، یہ کہنے) کے بعد، ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑنا۔

### قیام کے 2 پوائنٹس (points):

01	اُٹھی ہتھیلی (palm) سینے (chest) پر چھاتی (breast) کے نیچے رکھ کر اسکے اوپر سیدھی ہتھیلی رکھنا۔
02	جو پڑھنے کا حکم ہے وہ پڑھنا (پہلی (1 <sup>st</sup> ) رکعت میں ”سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ“، ”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ“ اور ہر رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ (سب مکمل) پڑھنا اور سورت ملانا)۔

### رکوع کے 5 پوائنٹس (points):

01	”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو
----	--

اور ”اُكْبَر“ کی ”راء“ پر مکمل رکوع میں پہنچ جانا۔	
تھوڑا جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں (knees) تک پہنچ جائیں۔	02
گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں ملی ہوئی رکھنا۔	03
قدموں پر نظر ہونا، ٹانگیں جھکی ہوئی رکھنا یعنی سیدھی نہ رکھنا۔	04
تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا۔	05

قومیہ کے 2 پوائنٹس (points):

”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ اس طرح کہتے ہوئے کھڑے ہونا کہ جب اُٹھیں تو ”سَمِعَ“ شروع ہو اور جب کھڑی ہو جائیں تو ”حَمِدَهُ“ کی ”ه“ ختم ہو اور ہاتھ لٹکانا۔	01
مکمل کھڑی ہو کر ”اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنا۔	02

سجدے کے 7 پوائنٹس (points):

”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اُكْبَر“ کی ”راء“ پر مکمل سجدے میں پہنچ جانا۔	01
پہلے دونوں گھٹنے (knees) ایک ساتھ رکھنا پھر کندھوں کی سیدھ میں ہاتھ پھر ناک اور پھر پیشانی (forehead) رکھنا۔	02
ہتھیلیاں (انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ - palms) زمین پر رکھنا کہ انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ (towards qiblah) ہوں۔	03
بازو (arms) کروٹوں (sides) سے، کلائیاں (wrists) زمین سے، پیٹ (belly) رانوں (thighs) سے، ران (thighs) پنڈلیوں (calves) سے اور پنڈلیاں (calves) زمین سے ملانا۔	04
سجدے (prostration) میں پیشانی اور ناک کی ہڈی (nasal bone) جمانا	05

(یعنی اچھی طرح لگانا) کہ زمین کی سختی محسوس ہو اور نظر ناک پر رکھنا۔	
دونوں پاؤں سیدھی طرف نکالنا۔	06
تین (۳) بار ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا۔	07

### جلسے کے 4 پوائنٹس:

پہلے سجدے کے بعد تکبیر (یعنی ”اللہ اکبر“) کہتے ہوئے، پہلے پیشانی پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا	01
اور سیدھا بیٹھ جانا۔	02
دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر الٹی سرین (جسم کے جس حصے کو زمین پر رکھ کر بیٹھتے ہیں) پر بیٹھنا اور سیدھا ہاتھ، سیدھی ران (right thigh) کے بیچ میں اور الٹا ہاتھ، الٹی ران (left thigh) کے بیچ میں رکھنا۔	03
مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہنا پھر دوسرا سجدہ کرنا۔	04

### دوسری رکعت کے لئے اٹھنے کے 2 پوائنٹس (points):

”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے پہلے پیشانی (forehead) پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا پھر گھٹنے اٹھا کر پنچوں (یعنی پیر کی انگلیوں) کے بل گھٹنوں (knees) پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔	01
قعدہ اخیرہ (یعنی نماز ختم کرنے کے لیے آخری مرتبہ بیٹھنے) تک بقیہ (remaining) نماز مکمل کرنا۔	02

### قعدہ کے 2 پوائنٹس (points):

جلسے کی طرح بیٹھنا۔	01
التَّحِيَّاتِ پڑھنا اور شہادت کا اشارہ کرنا یعنی ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اس طرح	02

<p>پڑھنا کہ سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اور اس سے پہلے والی انگلی کو بند کر کہ ہاتھ سے ملا لینا، انگوٹھے اور پنج والی انگلی سے گول دائرہ بنانا اور سب سے پہلی انگلی کو اس پر رکھنا، اب جب ”لا“ پر پہنچیں (یعنی أَشْهَدُ أَنْ لَا) تو سب سے پہلی انگلی (جسے شہادت کی انگلی بھی کہتے ہیں) کو اٹھانا اور ”اَلَّا“ (یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا) پر نیچے رکھ دینا اور سب انگلیاں سیدھی کر لینا۔</p>
--

**نوٹ:** اب زیادہ رکعت والی نماز میں تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت کے لیے کھڑا ہونا، لیکن نفل نماز اور سنت غیر مؤکدہ (جیسے عصر اور عشاء میں فرض نماز سے پہلے کی سنتوں) کے قعدے میں التَّحِيَّات کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر جانا اور تیسری رکعت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھ کر قعدے تک اسی طرح نماز پڑھنا۔

**قعدہ اخیرہ کے 2 پوائنٹس (points):**

التَّحِيَّات کے بعد درود شریف۔	01
اس کے بعد دعا پڑھنا۔	02

**سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس (points):**

پہلے سیدھی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“ کہنا۔	01
پھر الٹی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“ کہنا۔	02

**نوٹ:** بیچوں اور اسلامی بہنوں کو امام صاحب کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی ہوتی۔

**وضاحت (explanation):** نماز کے اس طریقے میں کچھ باتیں فرض<sup>(3)</sup> ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں، کچھ باتیں واجب ہوتی ہیں کہ ان کا جان بوجھ کر (deliberately) چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم

(19) ”فرض“، ”واجب“ وغیرہ کی تفصیل ”دین کے مسائل“ 2 : part ، Topic number : 100 دیکھیں۔

ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہو جاتا ہے لیکن واجب اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوتا، اور اس سجدہ سہو کو کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے۔ اسہی طرح کچھ باتیں سنتِ مؤکدہ ہیں کہ جس کا ایک آدھ بار (یعنی کبھی) چھوڑنا اور چھوڑنے کی عادت بننا گناہ اور کچھ مستحب کہ کریں تو ثواب ہے، نہ کریں تو گناہ نہیں۔ (بہار شریعت، ج ۱، ص ۵۰، ماخوذاً) (4)

## 14 ”نماز کی رکعتیں“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں حساب لیا (یعنی پوچھا) جائے گا۔ اگر وہ صحیح ہوئی تو وہ کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا اور اگر وہ صحیح نہ ہوئی تو وہ خائب و خاسر ہو گیا (یعنی ثواب سے محروم رہ گیا اور عذاب (punishment) میں گرفتار ہو کر نقصان اٹھایا)۔ (ترمذی، کتاب الصلاة، ج ۱، ص ۲۲۱، حدیث: ۴۱۳)

### واقعہ (incident): ۴۰۰ رکعتیں پڑھنے والے بزرگ

دو شخص حضرت ابو مسلم رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ سے ملاقات کے لئے ان کے گھر گئے، گھر والوں نے بتایا کہ حضرت مسجد میں ہیں۔ یہ دونوں مسجد میں آئے تو حضرت نماز پڑھ رہے تھے، اب یہ ان کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگے۔ دونوں نے حضرت کی رکعتیں گنتی (count کرنی) شروع کر دیں، ایک نے 300 (تک گنتی کی) جب کہ دوسرے نے 400 رکعتیں شمار (count) کیں (یعنی آپ نے چار سو (400) رکعت نفل نماز پڑھی)۔

(20) ”بچپیوں کی نماز کا طریقہ“ اور بارہ (12) رسائل عطار یہ کے practical ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (۱) بچپیوں کی نماز کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

(اللہ والوں کی باتیں ج ۲، ص ۲۰۲ ملخصاً)

### پانچوں نمازوں کی فرض، واجب سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ اور نفل رکعتیں:

نمبر شمار	نماز	فرض رکعتیں	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	نفل	واجب	ٹوٹل
01	فجر	2	فرض سے پہلے 2	---	--	---	4
02	ظہر	4	فرض سے پہلے 4 اور بعد میں 2	---	2 (آخر میں)	---	12
03	عصر	4	---	فرض سے پہلے 4	--	---	8
04	مغرب	3	فرض کے بعد 2	---	2 (آخر میں)	---	7
05	عشا	4	فرض کے بعد 2	فرض سے پہلے 4	4 (3 وتر سے پہلے، 2 بعد)	---	17

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۲۶-۲۷)

**نوٹ:** جمعہ کی نماز میں دو (2) فرض سے پہلے چار (4) سنت مؤکدہ اور بعد میں چار (4) سنت مؤکدہ ہیں۔ ان

کے بعد 2 سنت اور 2 نفل ہیں۔

**یاد رہے!** فرض اور واجب سب سے اہم نمازیں ہیں۔ جن پر نماز فرض ہے، انہیں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ اسی طرح سنت مؤکدہ پڑھنا بھی ضروری ہیں۔<sup>(5)</sup>

## 15 ”نماز کی شرطیں (preconditions)“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم لوگوں کو نماز ضائع کرتا (چھوڑتا) ہو ادیکھو گے (کنز العمال، ج 4، ص 223، جزء 12، حدیث: 39632، ملقطا)۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: نماز ضائع کرنے سے مراد یہ ہے کہ لوگ یا تو بالکل نماز پڑھنا ہی چھوڑ دیں گے یا پڑھیں گے مگر اس کا کوئی فرض یا واجب چھوڑ دیں گے یا پھر نماز کی شرطوں (preconditions) کو چھوڑ دیں گے۔ (الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص 123، ملخصاً)

**واقعہ (incident): گورنروں (governors) کے پاس فرمان بھیجا**

حضرت نافع رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ امیر المؤمنین، حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے اپنے صوبوں (provinces) کے گورنروں (governors) کو یہ خط (letter) بھیجا کہ تمہارے سب کاموں سے اہم (important) کام میرے نزدیک نماز ہے، جس نے اس کی ”حفاظت“ کی (یعنی جس طرح پڑھنے کا حکم ہے، اس طرح پڑھتا رہا) تو اس نے اپنا دین بچا لیا اور جس نے اسے ضائع (waste) کیا وہ دوسروں کو (یعنی دوسرے کاموں کا) اس سے زیادہ ضائع (waste) کر دے گا (موطأ امام مالک ج 1 ص 35 حدیث 6)۔ آپ کے اس فرمان کا مطلب

(21) جواب دیجئے:

س 1) ہر نماز کی سنت مؤکدہ رکعتیں بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ کونسی فرض سے پہلے پڑھیں گے اور کونسی بعد میں؟  
س 2) ہر نماز کی فرض اور واجب رکعتیں بتائیں۔

(معنی) علمائے کرام یہ فرماتے ہیں کہ: ملکی انتظام (management) اور سب کام نماز کے بعد ہیں، جب نماز کا وقت آجائے تو سارے کام ویسے ہی چھوڑ دو اور نماز پڑھو۔ بڑوں کو سنبھالو چھوٹے خود سنبھال (یعنی اچھے ہو) جائیں گے۔ (مرآة، ج ۱، ص ۷۶، ۳ ملخصاً)

**نماز پڑھنے سے پہلے ان چھ (6) چیزوں کا پورا ہونا ضروری ہے:**

نمبر شمار	شرط	تفصیل (detail)
01	طہارت	نماز پڑھنے والے کا (1) بدن (2) لباس اور (3) نماز پڑھنے کی جگہ ناپاکی (ایسی گندگی کہ جو نماز کو خراب کرتی ہے) سے پاک ہو۔ نماز پڑھنے والے پر غسل فرض نہ ہو اور اس کا وضو بھی ہو۔
02	ستر عورت	مرد کا ناف (یعنی پیٹ کے سوراخ) کے نیچے سے گھٹنے (knees) سمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) سارا حصہ اور عورت کا ہتھیلیوں، پاؤں کے تلووں اور چہرے کے علاوہ (other) اپنا سارا جسم چھپانا۔ (عورت کے ہاتھ کلائیوں (wrists) تک اور پیر ٹخنوں (ankles) تک ظاہر ہوں تب بھی نماز ہو جائے گی)۔
03	استقبالِ قبلہ	نماز میں خانہ کعبہ کی طرف سینہ کر کے کھڑا ہونا۔
04	وقت	جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہونا ضروری ہے۔ اگر وقت سے پہلے نماز شروع کی تو نماز نہ ہوگی بلکہ وقت میں دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ نماز فجر کو وقت کے اندر مکمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جان بوجھ کر (deliberately) نماز کا وقت گزار دینا اور وقت میں نماز نہ پڑھنا سخت گناہ ہے۔
05	نیت	”نیت“ دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں۔ کسی بھی نماز کو شروع کرنے سے پہلے اس نماز کا دل میں پکا ارادہ کرنا ضروری ہے۔ اگر زبان سے بھی

کہہ لے کہ مثلاً: ”آج کی فجر کی دو (2) رکعت فرض پڑھ رہا ہوں“ تو زیادہ اچھا ہے۔

06 تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرنا، ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر نماز شروع کریں۔

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۶۷-۱۲۳-۱۲۶-۱۲۷-۱۳۱)

**نوٹ:** یہ نماز کی شرطیں ہیں کہ ان کے بغیر نماز شروع ہی نہیں ہوگی۔ (6)

## 16 ”نماز میں کتنے فرض ہیں؟“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

قیامت کے قریب ہونے کی ایک علامت (نشانی، sign) یہ بھی ہے کہ پچاس (50) لوگ نماز پڑھیں گے مگر ان میں سے کسی کی بھی نماز قبول (accept) نہیں ہوگی۔ (جامع صغیر، ص ۱۵۰، حدیث: ۲۳۸۱)

علمائے کرام فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نماز کی شرطیں اور ارکان (یعنی فرض) پورے نہیں کریں گے جس کی وجہ سے ان کی نماز صحیح نہیں ہوگی اور وہ نماز قبول (accept) بھی نہیں ہوگی (الاشامة لاشرط السلامة، ص ۱۱۳، بلخفا)۔ علمائے کرام نے یہ بھی فرمایا: ان کی نماز قبول (accept) نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہوگی کہ علم کی کمی اور جہالت (ignorance) اتنی زیادہ ہوگی کہ لوگوں کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو انہیں عماد الدین (یعنی دین کے ستون - column) نماز کے مسئلے سکھائے اور دینی مسئلوں میں ان کی رہنمائی (guidance)

(22) جواب دیجئے:

س ۱) نماز کی شرطیں (preconditions) کتنی اور کون کون سی ہیں؟

س ۲) نماز کی ایک شرط ”طہارت“ ہے، اس کی وضاحت (explanation) کریں۔

س ۳) مرد و عورت کے ستر عورت میں کیا فرق ہے؟

کرے اور ان کی عبادت دُرست کروائے۔ (فیض القدر، ج ۲، ص ۶۷۹، تحت الحدیث: ۲۳۸۱، التیسیر، ج ۱، ص ۳۴۷، ملخصاً)

### واقعہ (incident): کامل نمازی کون؟

حضرت انس بن مالک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: چھ (6) مہینے تک نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا یہ معمول رہا (routine رہی) کہ فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے حضرت فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کے گھر کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: ”اے اہل بیت! نماز قائم کرو۔“ پھر پارہ 22، سورة الاحزاب کی آیت 33 تلاوت فرماتے (ترجمہ Translation): اے نبی کے گھر والو! اللہ کریم تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب صاف ستھرا کر دے (ترجمہ کنز العرفان) (ترمذی ج 5 ص ۱۳۲ حدیث ۳۲۱۷)۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: نمازی کامل (یعنی مکمل نمازی سے مراد) وہ نہیں جو صرف خود نماز پڑھ لیا کرے بلکہ (پورا نمازی تو) وہ ہے جو خود بھی نمازی ہو اور اپنے سارے گھر والوں کو نمازی بنا دے۔ (تفسیر نور العرفان)

### نماز پڑھنے میں ان سات (7) چیزوں کا پورا ہونا ضروری ہے:

نمبر شمار	فرض	تفصیل (detail)
01	تکبیر تحریمہ	یعنی وہ تکبیر جس سے نماز شروع ہوتی ہے، مثلاً ”اللہ اکبر“ کہہ کر نماز شروع کریں گے (تکبیر تحریمہ ویسے تو نماز کی شرط ہے، لیکن یہ نماز کے ساتھ ملی ہوئی بھی ہے، اس لئے اسے فرض بھی کہا گیا ہے)۔
02	قیام	بالکل سیدھا کھڑا ہونا یا کم از کم ایسے کھڑا ہونا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں (knees) تک نہ پہنچیں۔ (فرض نمازیں، واجب نمازیں) (مثلاً: عید، وتر کی نماز) اور فجر کی سنتوں میں کھڑے ہو کر قیام فرض ہے۔ سنت مؤکدہ بھی کھڑے ہو کر پڑھیں)
03	قراءت	ہر فرض نماز کی تیسری (3 <sup>rd</sup> ) اور چوتھی (4 <sup>th</sup> ) رکعت کے علاوہ (other)، ہر نماز کی ہر رکعت میں کم از کم ایک (1) آیت پڑھنا۔

04	رُكوع	یعنی کم از کم اتنا جھلکانا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔
05	سُجود	یعنی پیشانی (forehead) کو زمین پر اچھی طرح جمانا نیز پاؤں کی کم از کم ایک (1) انگلی کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ اُبھر اہو اِحصہ جو چلنے میں زمین پر لگتا ہے، اُسے) زمین پر لگنا۔ ہر رکعت کے دو (2) سجدے فرض ہیں۔
06	قعدہ اخیرہ	یعنی نماز کی سب رکعتیں پوری کرنے کی بعد اتنی دیر تک بیٹھنا کہ پوری ”التَّحِيَّاتِ“ (وَرَسْمُوْلُهُ تَاك) پڑھ لی جائے۔
07	خُرُوْجِ بَصْنَعِيْ	یعنی قعدہ اخیرہ کے بعد جان بوجھ کر (deliberately) کوئی ایسا کام کرنا جو نماز میں نہیں کر سکتے۔ مثلاً لفظ ”سلام“ کے ساتھ، نماز کو ختم کرنا۔

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۱۳۳-۱۳۴-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸)

**نوٹ: (۱)** نماز کے لئے (اوپر بتائے ہوئے) ان سات (7) فرضوں کو پورا کرنا ضروری ہے، اس لیے کہ ان کے بغیر نماز ہی نہیں ہوگی۔ ان کی تفصیل (detail) نماز کی کتاب میں پڑھی جاسکتی ہیں۔

**(۲)** نماز کے فرض کے بغیر تو نماز ہوتی ہی نہیں، مگر کچھ باتیں واجب ہوتی ہیں کہ ان کا جان بوجھ کر (deliberately) چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہو جاتا ہے لیکن واجب اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوتا، اور اس سجدہ سہو کو کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے۔ اسہی طرح کچھ باتیں مکروہ تحریمی ہوتی ہیں۔ نماز میں مکروہ تحریمی کو کرنے سے نماز دوبارہ پڑھنی ہوتی ہے اور کسی طرح کا مکروہ تحریمی جان بوجھ کر (deliberately) کرنے والا گناہ گار بھی ہوتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت ج ۱، ص ۵۰۷ وغیرہ) (7)

(23) ”فرض“، ”واجب“ وغیرہ کی تفصیل ”دین کے مسائل“ 2 : part ، Topic number : 100 دیکھیں۔

**جواب دیجئے:**

س ۱) نماز کے کتنے اور کون کون سے فرض ہیں؟

## 17 ”نماز توڑنے والی کچھ چیزیں“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

نماز میں لوگوں کا کوئی بھی بات کرنا صحیح نہیں، نماز تو تسبیح، تکبیر اور قرآن کی تلاوت کرنے کا نام ہے۔  
(مسلم، کتاب المساجد... الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۱۱۹۹)

### واقعہ (incident): نماز پڑھتے ہوئے بچھو (scorpion) نے 40 ڈنک (sting) مارے

حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب میں بچہ تھا تو میں نے ایک ایسی عبادت کرنے والی نیک عورت کو دیکھا کہ نماز پڑھتے ہوئے بچھو (scorpion) نے انہیں چالیس (40) ڈنک (sting) مارے مگر وہ نماز پڑھتی رہیں۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے کہا: ہاں! اس بچھو (scorpion) کو آپ نے ہٹایا کیوں نہیں؟ جواب دیا: بیٹے! ابھی تم بچے ہو، کیا یہ مناسب تھا! (کیا یہ اچھی بات نہیں تھی کہ) میں اپنے رب کا کام کرتے ہوئے (نماز پڑھتے ہوئے)، اپنا کام کرتی؟ (یعنی نماز پڑھتے ہوئے، بچھو کیسے ہٹاتی)۔ (کشف المحجوب، ص ۳۳۲) یاد رہے! شرعی اجازت کے بغیر نماز توڑنا جائز نہیں، علمائے کرام فرماتے ہیں: کسی عذر (یعنی شرعی وجہ) کے بغیر اپنا عمل باطل (یعنی ختم کر دینا یا برباد) کرنا حرام (اور جہنم میں لے جانے والا کام) ہے، اللہ کریم قرآن پاک میں فرماتا ہے ترجمہ (Translation): اور اپنے اعمال باطل نہ کرو (ترجمہ کنز العرفان) (پ ۲۶، محمد: آیت ۳۳) (بجرا لائق، کتاب الصوم، ج ۲، ص ۲۹۱)۔ ہاں! اگر کوئی شرعی وجہ ہو جیسا کہ چور کوئی قیمتی چیز چوری کر رہا ہے تو نماز توڑنا جائز ہے بلکہ جان بچانے کے لیے تو نماز توڑنا واجب ہے۔

جن باتوں سے نماز ٹوٹ (یعنی ختم ہو) جاتی ہے، ان میں سے کچھ چیزیں:

{1} بات چیت کرنا {2} سلام کرنا {3} سلام کا جواب دینا {4} چھینک کا جواب دیتے ہوئے یٰٰ حَمِّكَ اللَّهُ کہنا،

(۲) فرض نماز کی تفصیل (detail) بیان فرمائیں۔

بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ کہنا، اللہ کریم کا نام سن کر اُس کے جواب (reply) میں عَزَّوَجَلَّ کہنا یا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک سن کر جواب (reply) میں درود شریف پڑھنا {5} دریا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ ”آہ“ یا ”اُوہ“ یا ”اُف“ یا ”تُف“ وغیرہ منہ سے جان بوجھ کر نکالنا جب کہ آواز کو روکنا بھی ممکن تھا {6} پھونک مارنا یا ضرورت نہ ہونے پر بھی کھنکارنا (یعنی گلا صاف کرنا) جس سے دو (۲) حرف پیدا ہوں {7} قرآن کریم میں دیکھ کر تلاوت کرنا {8} عمل کثیر یعنی نماز میں کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا (عام طور پر اس طرح کے کام سے نماز ٹوٹ جاتی ہے) {9} نماز میں کھانا یا پینا {10} اتنی آواز سے ہنسنا کہ آواز خود سن سکے {11} ایک رُکن یعنی قیام یا رُکوع وغیرہ میں تین (۳) بار خارش کرنا {12} ”اللہ اکبیر“ کے ”الف“ کو لمبا کرنا یعنی ”اللہ“ کہنا یا ”اکبیر“ کے ”ب“ کے بعد ”الف“ بڑھا دینا یعنی ”اکبیر“ کہنا {13} قرآن کریم یا اذکار نماز (یعنی جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے) میں ایسی غلطی کرنا جس سے معنی بگڑ جائیں۔ مثلاً: ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ“ میں ”عَظِیْمِ“ کو ”عَزِیْمِ“ کہنا۔ (ہمارا اسلام، ص ۲۱۵ تا ۲۱۶، ماخوذاً) (8)

## 18 ”نماز کے واجبات“

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

پانچ (۵) نمازیں اللہ کریم نے بندوں پر فرض کیں، جس نے اچھی طرح وضو کیا اور وقت میں پڑھیں اور رکوع و خشوع کو پورا کیا (یعنی دل لگا کہ نماز پڑھی) تو اس کے لیے اللہ کریم نے اپنے ذمہ کرم پر عہد کر لیا ہے (یعنی

(24) نماز توڑنے والے کام اور بارہ (12) رسائل عطاریہ کے practicals ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (۱) بلاوجہ نماز توڑنا کیسا؟

س (۲) ایسی دس (10) باتیں بتائیں کہ جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

اپنے کرم سے یہ وعدہ کیا ہے) کہ اسے بخش دے (گا)، اور جس نے (رکوع وغیرہ پورا) نہ کیا اس کے لیے عہد (اور خوش خبری) نہیں، چاہے بخش دے، چاہے عذاب (punishment) کرے۔ (سنن أبي داود، کتاب الصلاة، الحدیث: ۳۲۵، ج ۱، ص ۱۸۶)

### واقعہ (incident): تمہاری نماز نہیں ہوئی

ایک مرتبہ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مسجد میں موجود تھے۔ ایک صاحب آئے، نماز پڑھی اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس آکر سلام عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا: جا کر دوبارہ نماز پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ گئے اور نماز پڑھ کر دوبارہ آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پھر یہی فرمایا کہ جا کر دوبارہ نماز پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ پھر گئے اور نماز پڑھ کر آئے، ایسا تین (۳) مرتبہ ہوا۔ وہ صاحب عرض کرنے لگے: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے! مجھے اس سے اچھی نماز پڑھنا نہیں آتی، آپ مجھے سکھا دیجئے! یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب نماز کے لئے کھڑے ہونا چاہو تو اچھی طرح وضو کر کے کعبہ شریف کی طرف منہ کرو اور ”اللہ اکبر“ کہو، پھر جو قرآن آتا ہو اُس کی تلاوت کرو، اُس کے بعد اطمینان (اور آرام) کے ساتھ رُکوع کرو، پھر بالکل سیدھے کھڑے ہو جاؤ، اس کے بعد اطمینان (اور آرام) کے ساتھ سجدہ کرو، پھر اطمینان (اور آرام) کے ساتھ بیٹھ جاؤ اور اسی طرح ساری نماز میں کرو۔ (مسلم، کتاب الصلاة، ص ۱۶۸، حدیث: ۸۸۵-۸۸۶، ملاحظاً)

### نماز کے واجبات:

ان چیزوں کو نماز میں کرنا ضروری ہے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ گئی تو ”سجدہ سہو“ کر لے (۹)۔ اگر ”سجدہ سہو“ نہ کیا یا جان بوجھ کر (deliberately) واجب چھوڑا تو اب نماز ناقص (یعنی نامکمل incomplete) رہ جاتی ہے۔ جو کمی نماز کا واجب چھوڑنے کی وجہ سے ہوئی، اس کمی کو پورا کرنے کے لیے نماز دوبارہ پڑھی جائے گی نیز شرعی اجازت کے بغیر ایسا کرنے والا گناہ گار بھی ہوگا۔

(25) ”سجدہ سہو“ کا طریقہ آگے آرہا ہے۔

نمبر شمار	واجب	نمبر شمار	واجب
01	تکبیر تحریمہ میں ”اللہ اکبر“ کہنا۔	02	فرض کی تیسری (3 <sup>rd</sup> ) اور چوتھی (4 <sup>th</sup> ) رکعت کے علاوہ (other) ہر رکعت میں پوری سورۃ فاتحہ (ایک ہی مرتبہ) پڑھنا۔
03	سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک (۱) چھوٹی سورت یا ایک (۱) بڑی آیت یا تین (۳) چھوٹی آیتیں کہ جو ایک بڑی آیت کے برابر ہو، پڑھنا۔ <sup>(10)</sup>	04	سورۃ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔
06	قراءت کے فوراً بعد رکوع کرنا۔	05	سورۃ فاتحہ اور سورت کے درمیان ”امین“ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے علاوہ (other) کچھ نہ پڑھنا۔ <sup>(11)</sup>
07	تومہ یعنی رکوع کے بعد بالکل سیدھا کھڑا ہونا۔	08	ہر رکعت میں ایک (۱) ہی مرتبہ رکوع کرنا۔
09	سجدے میں ہر پاؤں کی اکثر (مثلاً ہر پاؤں کی تین (۳) انگلیوں کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ ابھر اہوا حصہ جو چلنے میں زمین پر لگتا ہے) زمین پر جما	10	ترتیب (sequence) کے مطابق ایک سجدے کے بعد بیٹھنا پھر دوسرا سجدہ کرنا، اس کے علاوہ (other) کسی رکن (مثلاً تعدہ یعنی التَّحِيَّات) کو ادا نہ

(26) فرض نماز کی تیسری، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھنا واجب نہیں لیکن سورۃ الفاتحہ پڑھنا افضل (بہا شریعت ج، ص ۵۳۱، مسئلہ ۱۱۱) اور اکیلے (alone) فرض پڑھنے والے کے لیے سورت وغیرہ ملانا مستحب۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۸، ص ۱۹۵، تلخیصاً)

(27) ”امین“ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کا پڑھنا واجب نہیں۔

کرنا۔		ہونا واجب ہے۔ یوں ہی ناک کی ہڈی	
جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بالکل سیدھا بیٹھنا۔	11	زمین پر لگنا واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳، ص ۲۵۳ تلخیصاً) نیز سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر رکھنا واجب ہے۔ (جد الملتار، ج ۳، ص ۱۸۰، تلخیصاً)	
رکوع، قومہ، سجدہ اور جلسہ میں کم از کم ایک (۱) بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے کے برابر ٹھہرنا۔	13	ہر رکعت میں دو (2) ہی بار سجدہ کرنا۔	12
دوسری (2 <sup>nd</sup> ) رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔	14		
قعدہ اولیٰ اور قعدہ اخیرہ میں ”التَّحِيَّات“ (حمد، دورد شریف اور دعا کی نیت سے) مکمل پڑھنا۔	16	قعدہ اولیٰ کرنا۔ (12)	15
چار (4) رکعت والی نماز میں تیسری (3 <sup>rd</sup> ) رکعت کے بعد قعدہ نہ کرنا۔	18	فرض، وِثْر اور سنّت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں ”التَّحِيَّات“ کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔	17
دونوں طرف سلام پھیرنے میں	20		

(28) دو (2) سے زیادہ رکعت والی نماز (جیسے: 3/4 رکعت والی نماز) میں پہلی دو رکعتوں کے بعد التَّحِيَّات پڑھنے کے لیے بیٹھنے کو ”قعدہ اولیٰ“ کرنا کہتے ہیں۔ جبکہ نماز مکمل کرنے کے لیے آخر میں بیٹھنے کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔ دو (2) رکعت والی نماز کا قعدہ، قعدہ اخیرہ ہی ہے اور زیادہ رکعت والی نماز میں پہلا قعدہ، قعدہ اولیٰ اور آخری قعدہ، قعدہ اخیرہ ہے۔

19	ہر فرض اور واجب کو اسی کی جگہ ادا کرنا۔	”السلام“ کہنا۔
21	دو (2) فرض / دو (2) واجب / فرض و واجب کے درمیان تین (3) بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے کے برابر وقفہ (gape) نہ ہونا۔	امام صاحب جب قراءت کر رہے ہوں چاہے اونچی آواز سے ہو یا آہستہ، مقتدی کا چپ رہنا (اسلامی بہن اکیلے ہی نماز پڑھے گی)۔
23	سجده سہو واجب ہو تو سجده سہو کرنا۔ (13)	

(نماز کا طریقہ ص ۳۲ تا ۳۴ ماخوذاً)

**نوٹ:** جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کے نقصان کو ختم کرنے کے لیے سجده سہو واجب ہے۔

### سجده سہو کا طریقہ:

{1} اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعدہ اخیرہ میں مکمل التَّحِيَّات کے بعد سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجده کرے پھر تَشَهُد یعنی التَّحِيَّات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے {2} سجده سہو کے بعد بھی التَّحِيَّات پڑھنا واجب ہے۔ (نماز کا طریقہ، ص ۸۴، ماخوذاً) (14)

(29) ”سجده سہو“ واجب ہو اور نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی، ”سجده سہو“ کا practical ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

(30) ”نماز کے واجبات“ اور بارہ (12) رسائل عطاریہ کے practicals ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

### جواب دیجئے:

س (۱) ”واجب“ کس کو کہتے ہیں؟

س (۲) ”سجده سہو“ کب واجب ہوتا ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

## 19 "نماز کے مکروہات"

فرامینِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

{1} فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: نماز کی حالت میں اپنی انگلیاں نہ چٹاؤ! (یعنی ان کو دبا کر آوازیں نہ نکالو)۔

(ابن ماجہ، ج ۱، ص ۵۱۳، حدیث: ۹۶۵)

{2} فرمانِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھاتے ہیں؟ انہیں

چاہئے کہ ایسا نہ کریں، ورنہ ان کی آنکھیں چھین لی جائیں گی۔ (بخاری، کتاب الاذان، ج ۱، ص ۲۶۵، حدیث: ۷۵۰)

**واقعہ (incident):** شہد کی مکھی نے 17 ڈنک (sting) مارے

حدیث شریف کی سب سے اہم (most important) کتاب "بخاری شریف" میں حدیثیں لکھنے والے امام بخاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک دن نماز پڑھ رہے تھے، شہد کی مکھی (honey bee) نے آپ کو 17 جگہ ڈنک (sting) مارے تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا: ذرا دیکھو تو یہ کیا چیز ہے جو نماز میں مجھے تکلیف دے رہی تھی، شاگردوں نے دیکھا تو آپ کی پیٹھ (back) سترہ (17) جگہ سے سوجی ہوئی (swollen) تھی۔ امام بخاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے شہد کی مکھی کے 17 ڈنک مارنے کے باوجود نماز نہ توڑنے کی وجہ یہ بتائی کہ میں ایک آیت کی تلاوت کر رہا تھا اور میں چاہتا تھا کہ میں یہ آیت پوری کر لوں۔ (ہدی الساری مقدمہ فتح الباری، ج ۱، ص ۳۵۵)

**نماز کے مکروہاتِ تحریمہ:**

مکروہ تحریمی میں سے کوئی چیز اگر نماز کے دوران ہو جائے تو نماز نہیں ٹوٹی مگر نماز ناقص یعنی نامکمل (incomplete) رہ جاتی ہے، لہذا اکثر نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ جس نے جان بوجھ کر (deliberately)

س (۳) نماز کے بارہ (12) واجبات بتائیں۔

مکروہ تحریمی کام کیا وہ گناہ گار بھی ہوگا، اس صورت (case) میں توبہ کرنا بھی لازم ہے۔  
 {1} کپڑا الٹکانا۔<sup>(15)</sup>

{2} مرد کی کسی بھی آستین کو موڑ کر آدھی کلائی (wrist) سے اوپر ہونا۔<sup>(16)</sup>

{3} پیشاب یا پاخانہ یارتح (breaking) دور کرنے کی ضرورت ہے، بار بار توجہ (attention) اس طرف جارہی ہے پھر بھی نماز پڑھنا۔

{4} جاندار (مثلاً جانور یا انسان) کی تصویر والے لباس میں نماز پڑھنا یا مرد کا صرف پاجامہ پہن کر نماز پڑھنا۔

{5} کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔

{6} نماز میں ناک اور منہ چھپانا۔<sup>(17)</sup>

{7} کمر پر ہاتھ رکھنا۔

{8} تشبیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔

{9} ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا چاہے تھوڑا منہ پھرے یا زیادہ۔

{10} داڑھی یا بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنا۔

(31) مثلاً: کندھے (shoulder) پر ایسے چادر ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹک رہے ہوں (یعنی ایک کونا (side) پیٹ کی طرف اور دوسرا (2<sup>nd</sup>) کونا کمر (back) کی طرف ہو یا دونوں کونے پیٹ کی طرف یا دونوں کونے کمر (back) کی طرف)۔ ہاں! اگر ایک کنارہ دوسرے کندھے پر ڈال دیا تو ٹھیک ہے مثلاً گلے میں چادر ڈالی کہ دونوں کنارے (sides) پیٹ کی طرف آ رہے تھے اور اب ایک طرف کی چادر گلے سے گھوما کر کمر (back) کی طرف کر دی تو اس طرح چادر پہننا ”مکروہ تحریمی“ نہیں ہے۔ ”نماز میں چادر پہننے“ اور بارہ (۱۲) رسائل عطاریہ کے practical ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

(32) اگر عورت کی آدھی (half) بلکہ چوتھائی (25%) آستین بھی کھلی ہوئی ہو تو عورت کی نماز ہی نہیں ہوگی۔ عورت کے جن حصوں (parts) کو چھپانے کا حکم ہے، ان میں سے ہر حصے کے لیے یہ حکم ہے۔

(33) ایسی جگہ (مثلاً سفر میں) جہاں غیر محرم ہوں، عورت منہ چھپا کر نماز پڑھ سکتی ہے (جبکہ ایسی جگہ مل ہی نہیں رہی ہو کہ جہاں غیر محرم سے بچ کر، منہ کھول کر نماز پڑھ سکتی ہو)۔

- {11} مرد کا سر کے بالوں کا جوڑا (hair tie) بنا کر نماز پڑھنا۔<sup>(18)</sup>
- {12} آسمان کی طرف نگاہ (نظر) اٹھانا۔
- {13} اُلٹا قرآن پڑھنا۔<sup>(19)</sup>
- {14} قراءت رکوع میں پہنچ کر ختم کرنا۔
- {15} امام صاحب سے پہلے رکوع یا سجدے میں چلے جانا یا امام صاحب سے پہلے سر اٹھا دینا۔<sup>(20)</sup>
- {16} کپڑا سمیٹنا یعنی کپڑوں کو فولڈ (fold) کرنا۔<sup>(21)</sup>
- {17} قیام کے علاوہ (other) کسی اور مقام پر قرآن پڑھنا۔

(34) حدیثوں میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جوڑا بندھے ہوئے بالوں (hair tie) کے ساتھ نماز پڑھنے سے جو منع فرمایا ہے وہ مردوں کے لیے ہے لہذا جوڑا باندھ کر (hair tie) نماز پڑھنا مردوں کے لئے مکروہ تحریمی ہے۔ عورتوں کو بال چھپانے کا حکم ہے یعنی غیر محرم (کہ جس کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہو) کے سامنے اور خاص طور پر (especillay) نماز میں ان کو چھپانا فرض ہے، اگر عورتیں جوڑا باندھیں تو نماز پڑھتے ہوئے ان کے بال (چادر وغیرہ سے) باہر آسکتے ہیں، جس سے نماز خراب ہونے کا خطرہ ہے، لہذا اگر عورتیں اپنے بالوں کو سر کے پیچھے جمع کر کے گرہ (knot) لگالیں یا ان کو کچھ (hair clip) وغیرہ کے ساتھ جمع کر لیں تو بالوں کو چھپانے میں آسانی ہوگی (اور عورتوں کے بال چھپانے کا حکم شریعت دیتی ہے)۔ (شوال المکرم، 1439، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اسلامی بہنوں کے مسائل، ملخصاً)

(35) مثلاً: پہلے سورۃ النّاس پھر سورۃ الفلق پڑھنا۔ یہ نماز کا مکروہ تحریمی نہیں بلکہ قراءت کا مکروہ تحریمی ہے، جان بوجھ کر (deliberately) جس نے ایسا کیا گناہ گار ہوا مگر نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم نہیں۔

(36) بچپان اور اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں پر اکیلے (alone) ہی نماز پڑھیں گی، جماعت سے نماز نہیں پڑھیں گی۔

(37) پہلی بات کپڑا ٹخنوں (ankles) سے اوپر سلوانا چاہیے۔ اب اگر شلو اور یا پیٹ لمبی ہو تو اسے موڑنے کی اجازت نہیں، اسی طرح نماز پڑھیں چاہے شلو اور وغیرہ ٹخنے (ankles) سے نیچے جائے۔ اسی طرح سجدے میں جاتے ہوئے کپڑے اوپر کرنا مکروہ اور گناہ ہے۔ ہاں! اگر کپڑا بدن سے چپک جائے تو ایک ہاتھ سے چھڑانے (یعنی دور کرنے) میں حرج (یا گناہ) نہیں۔

{18} کنکریاں (چھوٹے پتھر) ہٹانا۔<sup>(22)</sup>

{19} مرد کا سجدے میں کلائیاں (wrists) کچھانا۔<sup>(23)</sup>

{20} سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر نہ رکھنا۔<sup>(24)</sup>

{21} بلا ضرورت بلغم (نزلے والا تھوک) وغیرہ نکالنا۔

{22} انگلیاں چٹکانا (یعنی انگلیاں دبا کر آوازیں نکالنا)۔

{23} جان بوجھ کر (deliberately) جمہائی لینا (بہت نیند آرہی ہو یا بہت سو کر اٹھے ہوں تو منہ سے آواز کا آنا یا بغیر

آواز کے لمبا سانس لینا جمہائی ہے، عام طور پر انگڑائی بھی اس کے ساتھ آجاتی ہے، یعنی بندہ اپنے ہاتھ کو کھینچنے لگتا ہے)۔

{24} کسی واجب کو جان بوجھ کر (deliberately) چھوڑ دینا<sup>(25)</sup>۔ (نماز کا طریقہ، ص ۶۳ تا ۶۵ ماخوذاً)<sup>(26)</sup>

.....

## 20(a) ”جماعت کے ساتھ یعنی امام صاحب کے پیچھے دو (2) رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ“

حدیث مبارک:

(38) اگر کنکری (چھوٹا پتھر) ہٹائے بغیر فرض یا واجب پورا نہ ہوتا ہو تو ہٹانا ضروری ہے اور سنت پوری نہ ہوتی ہو تو کنکریاں ایک بار ہٹانے کی اجازت ہے۔

(39) بچیاں اور عورتیں سجدے میں اپنی کلائیاں (wrist) بچھائیں گیں۔ (رد المحتار، ج ۲، ص ۴۹۶، ملخصاً)

(40) سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر رکھنا واجب ہے۔ (ملخصاً بعد المتار، ج ۳، ص ۱۸۰)

(41) مثلاً: قومہ اور جلسہ میں پیٹھ سیدھی ہونے سے پہلے ہی رکوع یا دوسرے سجدے میں چلے جانا۔

(42) نماز مکروہ کرنے والے کام اور بارہ (12) رسائل عطاریہ کے practicals ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) ”مکروہ تحریمی“ کس کو کہتے ہیں؟

س ۲) نماز کے کچھ ”مکروہ تحریمی“ بتائیں۔

ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: امام تو اس لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا (یعنی پیروی) کی جائے (کہ جیسا وہ کرتا ہے ویسا کیا جائے)، تو جب وہ تکبیر (مثلاً ”اللہُ اکْبَرُ“) کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ تلاوت کرے تو تم خاموش رہو۔ (ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، ج ۱، ص ۲۶۲، حدیث: ۸۳۶)

### واقعہ (incident): گھر میں خاموشی ہو جاتی

مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِہ کو نماز سے بہت محبت تھی۔ ایسا کسی نے نہیں دیکھا کہ سالوں تک آپ کی تکبیر اولیٰ نکل گئی ہو (یعنی آپ ہر نماز میں اُس وقت مسجد میں موجود ہوتے کہ جب امام صاحب پہلی مرتبہ ”اللہُ اکْبَرُ“ کہ کر نماز پڑھانا شروع کرتے)۔ خاموشی سے اذان سننے کی اتنی کوشش کرتے کہ جب اذان ہوتی تو گھر میں خاموشی ہو جاتی۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے اپنے دونوں بیٹوں کو (مسجد میں) ساتھ لے جانا آپ کا معمول تھا (یعنی یہ آپ کی routine تھی)۔ (حالات زندگی سوانح عمری ص ۲۲۵ تا ۲۵۲ طصاً)

### صفیں صحیح کرنے اور جماعت سے پہلے کے 5 پوائنٹس (points):

01	مسجد کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے، بچے بڑوں کی صف (یعنی لائن) کے پیچھے الگ سے صف بنائیں البتہ اگر ایک ہی سمجھدار (sensible) بچہ ہے تو وہ بڑوں کے ساتھ صف میں نماز پڑھے۔
02	پہلے اگلی صفیں (rows) بھرنا، جب تک اگلی صف دونوں کونوں تک نہ بھر جائے، پیچھے صف نہ بنانا (نماز شروع کرنے سے پہلے اگلی صفوں کو لازمی دیکھ لیں کہ کہیں جگہ باقی نہ ہو، بچے آخر میں صف بنا کر نماز پڑھیں)۔
03	اپنی ایڑیاں (پیر کے پیچھے کا حصہ)، کندھے اور گردنیں ایک دوسرے کے برابر کرنا۔
04	کندھوں (shoulders) سے کندھا خوب اچھی طرح ملانا، نہ کندھا کندھے پر چڑھ رہا ہو نہ تھوڑا سے لگ (touch ہو) رہا ہو بلکہ اچھی طرح ملا ہو (امام

صاحب جس طرف ہوں، اس طرف کا کندھاملائیں اور اگر آپ امام صاحب کے بالکل پیچھے ہیں تو دونوں طرف والے آپ سے کندھاملائیں گے۔	
اپنے دونوں پاؤں کے درمیان چار (4) انگل کا فاصلہ (gape) رکھنا، سر جھکا ہوا نہ ہونا، نگاہ سجدہ کرنے کی جگہ پر ہونا۔	05

### تکبیر تحریمہ کے 3 پوائنٹس (points):

جو نماز پڑھنی ہو اُس کی دل میں نیت کرنا۔ مثلاً: نیت کرتا ہوں میں آج کی دو (2) رکعت نماز فجر فرض، واسطے اللہ کریم کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، پیچھے اس امام کے (یہ الفاظ زبان سے بھی کہہ لئے جائیں تو مستحب اور ثواب کا کام ہے)۔	01
دونوں ہاتھ کانوں کی لو (earlobe) تک اٹھا کر (امام صاحب کے ”اللہ اکبر“ کہنے کے بعد) اتنی آواز سے ”اللہ اکبر“ کہنا کہ اپنے کان سن لیں مگر ساتھ والوں کو آواز نہ جائے۔	02
ناف (یعنی پیٹ کے سوراخ) کے نیچے باندھنا۔	03

### قیام کے 2 پوائنٹس (points):

”ثنا“ یعنی سبحانک اللہم (مکمل) پڑھنا۔	01
”ثنا“ پڑھتے ہوئے امام صاحب نے بلند (یعنی اونچی) آواز سے قراءت (یعنی تلاوت) شروع کر دی تو ”ثنا“ وہیں ختم کر دینا۔	02
اگر امام صاحب نے بلند آواز سے قراءت شروع نہ کی تب بھی ”ثنا“ کے علاوہ (other) کچھ نہ پڑھنا اور چپ کھڑا رہنا۔	03

**نوٹ:** ظہر و عصر میں امام صاحب بلند آواز (یعنی اونچی) سے قراءت نہیں کرتے پھر بھی ہم ”ثنا“ پڑھنے کے بعد بالکل خاموش رہیں گے یعنی قراءت وغیرہ نہیں کریں گے۔

### رکوع کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر رکوع میں جائیں تو، ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے اس طرح رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی ”راء“ پر مکمل رکوع میں پہنچ جانا۔
02	تین (۳) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا البتہ تین (۳) بار کہنے سے پہلے ہی امام صاحب کھڑے ہو گئے تو امام صاحب کے ساتھ کھڑے ہو جانا۔

### تومہ کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب ”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہہ کر کھڑے ہوں تو پیچھے (جماعت سے) نماز پڑھنے والا، ”اَللّٰهُمَّ“ کی ”الف“ سے ”اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنا شروع کرے اور (امام صاحب کے ساتھ کھڑا ہوتا رہے، یہاں تک کہ ”اَلْحَمْدُ“ کی ”دال“ پڑھتے ہوئے پورا کھڑا ہو جائے۔
02	کھڑے ہو کر کچھ نہ پڑھنا دو (۲) سیکنڈ (secound) ٹھہرنا اور ہاتھ لٹکے ہوئے رکھنا۔

### سجدے کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے میں جائیں، تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے اس طرح سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی ”راء“ پر مکمل سجدے میں پہنچ جانا۔
02	تین (۳) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا اگر تین (۳) بار کہنے سے پہلے ہی امام صاحب سجدے سے اٹھ گئے تو امام صاحب کے ساتھ اٹھ جانا۔

### جلسے کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے بیٹھنا۔
02	مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہنا۔

دوسرے سجدے کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے میں جائیں، تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا۔
02	تین (۳) بار ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا، اگر تین (۳) بار کہنے سے پہلے ہی امام صاحب سجدے سے اٹھ گئے تو امام صاحب کے ساتھ اٹھ جانا۔

دوسری (2<sup>nd</sup>) رکعت کے لئے اٹھنا:

01	جب امام صاحب دوسری (2 <sup>nd</sup> ) رکعت کے لیے کے ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر کھڑے ہوں، تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے کھڑے ہو جانا۔
----	--

**نوٹ:** اب پہلی (1<sup>st</sup>) رکعت کی طرح دوسری (2<sup>nd</sup>) رکعت مکمل کرنا۔ یاد رہے! ”سُبْحَانَ“ یعنی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صرف پہلی (1<sup>st</sup>) رکعت میں پڑھنی ہوتی ہے۔ (جن کی رکعتیں نکل گئی ہوں وہ سلام کے بعد اپنی پہلی (1<sup>st</sup>) رکعت میں ثنا پڑھیں)

دوسری (2<sup>nd</sup>) رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد قعدہ کے 2 پوائنٹس (points):

01	دوسری (2 <sup>nd</sup> ) رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد جب امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے بیٹھنا۔
02	اتنی آواز سے پوری التَّحِيَّاتِ، درود ابراہیم اور دعا پڑھنا کہ اپنے کان سن لیں۔

**نوٹ:** نماز دو (2) رکعت والی ہو یا زیادہ رکعتوں والی، امام صاحب نے سلام پھیر دیا تب بھی پیچھے نماز پڑھنے والے کو التَّحِيَّاتِ مکمل کرنا لازم ہے مگر درود ابراہیم اور دعا مکمل نہ ہوئی تھی کہ امام صاحب نے سلام پھیر دیا تو

اب (انہیں پورا پڑھے بغیر) سلام پھیر دیا جائے گا۔<sup>(27)</sup>

## 20(b): ”جماعت کے ساتھ یعنی امام صاحب کے پیچھے زیادہ رکعت پڑھنے کا طریقہ“

فرمانِ آخری نبی ﷺ:

جو شخص (رکوع اور سجدے وغیرہ میں) امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ کریم اس کا سر گدھے کے سر جیسا کر دے؟ (مسلم، کتاب الصلاة، ص ۱۸۱، حدیث: ۹۶۳)

### واقعہ (incident): ایک سو چھبیس (126) سال کے بزرگ کی جماعت

حضرت سفیان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بيان کرتے ہیں: حضرت سُوَيْد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی عمر (age) ایک سو چھبیس (126) سال تھی لیکن آپ جماعت سے نماز پڑھنے کے لیے مسجد تشریف لے جاتے تھے۔ (شرح ابن بطلان، ج ۲، ص ۲۹۰)

### تین (3) یا چار (4) رکعت والی فرض نمازیں جماعت سے پڑھنے کا طریقہ:

{1} جس طرح دو (2) رکعت والی نماز امام صاحب کے پیچھے پڑھی تھی، اسی طرح دو (2) رکعت پڑھ کر قعدے کے لیے بیٹھنا مگر التَّحِيَّاتِ کے علاوہ (other) کچھ نہ پڑھنا۔  
 {2} اب امام صاحب کی تکبیر (یعنی ”اللَّهُ أَكْبَرُ“) کہنے پر تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت کے لیے کھڑے ہونا۔  
 نوٹ: زیادہ رکعت والی نماز میں امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت میں چلے گئے اور (جماعت سے) پیچھے نماز پڑھنے والے نے التَّحِيَّاتِ مکمل نہیں پڑھی تھی، تب بھی مُقْتَدِي (یعنی امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھنے والے کا) التَّحِيَّاتِ مکمل کرنا لازم ہے پھر قیام میں امام صاحب کے ساتھ مل جائے گا۔

(43) جماعت میں صفیں (lines) بنائیں، امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھنے اور بارہ (12) رسائلِ عطاریہ کے practicals ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (ا) امام صاحب کے پیچھے کیا کیا پڑھنا ہے اور اگر امام صاحب آگے چلے گئے تو ہم مکمل پڑھ کر آگے جائیں گے یا فوراً؟

{3} تیسری (3<sup>rd</sup>) اور چوتھی (4<sup>th</sup>) رکعت کے قیام میں امام صاحب کے پیچھے خاموش کھڑے رہنا۔  
نوٹ: کسی بھی فرض نماز کی تیسری (3<sup>rd</sup>) اور چوتھی (4<sup>th</sup>) رکعت میں امام صاحب اونچی آواز سے قراءت نہیں کرتے، اسی طرح ظہر و عصر کی پوری نماز میں آہستہ آواز سے قراءت کرتے ہیں پھر بھی مقتدیوں (یعنی امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھنے والوں) کو بالکل خاموش رہنا لازم ہے (یعنی قراءت نہیں کریں گے، صرف پہلی (1<sup>st</sup>) رکعت میں اُس وقت تک ثناء پڑھیں گے کہ جب تک امام صاحب نے بلند آواز سے قراءت شروع نہ کی ہو)۔  
{4} اسی طرح امام صاحب کے پیچھے نماز مکمل کرنا۔

تعدہ اخیرہ کے 4 پوائنٹس (points):

01	آخری رکعت کے دوسرے (2 <sup>nd</sup> ) سجدے کے بعد جب امام صاحب ”اللہ اکبر“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے بیٹھنا
02	اتنی آواز سے مکمل التَّحِيَّات پڑھنا کہ اپنے کان سن لیں۔
03	التَّحِيَّات کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔
04	اس کے بعد دُعا پڑھنا۔

نوٹ: چار (4) رکعت والی نماز (جیسے: ظہر، عصر، عشاء) کی تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت کے دو (2) سجدوں کے بعد نہیں بیٹھیں گے۔

سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس (points):

01	امام صاحب کے سیدھی جانب (right side) سلام پھیرنے کے بعد سیدھی طرف گردن کرنا اور (فرشتوں، سیدھی طرف کے نمازیوں نیز امام صاحب بالکل سیدھی میں ہوں یا سیدھی طرف ہوں تو ان کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔
02	امام صاحب کے اُلٹی طرف (left side) سلام پھیرنے کے بعد اُلٹی طرف

<p>گردن کرنا اور (فرشتوں، الٹی طرف کے نمازیوں نیز امام صاحب بالکل سیدھ میں ہوں یا الٹی طرف ہوں تو ان کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔ نوٹ! اگر مقتدی (یعنی پیچھے نماز پڑھنے والا) امام صاحب کے بالکل سیدھ میں ہو تو دونوں طرف کے سلام میں امام صاحب کی نیت کرے گا۔</p>	
---	--

### نوٹ:

- (۱) امام صاحب نے سلام پھیر دیا، تب بھی پیچھے نماز پڑھنے والے کو التَّحِيَّاتُ مکمل کرنا لازم ہے مگر درود ابراہیم اور دعا مکمل نہ ہوئی تھی کہ امام صاحب نے سلام پھیر دیا تو اب (انہیں پورا پڑھے بغیر) سلام پھیر دیا جائے گا۔
- (۲) بیچیاں اور اسلامی بہنیں اکیلے (alone) ہی نماز پڑھیں، آپس میں بھی جماعت نہیں کروائیں گی اور تراویح بھی اکیلے (alone) ہی پڑھیں گی۔<sup>(28)</sup>

## 21: ”نمازِ وتر“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

بے شک (no doubt) اللہ کریم نے ایک نماز سے تمہاری مدد فرمائی ہے جو تمہارے لئے سُرخ (عرب کے بہترین لال) اونٹوں سے (بھی) بہتر ہے، اور وہ نمازِ وتر ہے جسے اللہ کریم نے عشا اور سورج نکلنے کے درمیان رکھا ہے۔ (ابوداؤد، کتاب الوتر، ج ۲، ص ۸۸، حدیث: ۱۴۱۸)

واقعہ (incident): یہ بھی دیکھا

(44) جواب دیجئے:

- س ۱) کیا امام صاحب کے پیچھے ہمیں تلاوت کرنی ہے؟ اگر امام صاحب آہستہ آواز میں تلاوت کر رہے ہوں تو؟
- س ۲) امام صاحب کے پیچھے کیا کیا پڑھنا ہے اور اگر امام صاحب آگے چلے گئے تو ہم مکمل پڑھ کر آگے جائیں گے یا فوراً؟

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ سے فرمایا: آج رات دو (2) شخص (یعنی جبرائیل و میکائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام) میرے پاس آئے اور مجھے اَرْضِ مَقَدَّس (یعنی بیت المقدس) میں لے آئے (بخاری ج ۱ ص ۳۶۷ حدیث ۱۳۸۶۔ ”بیت المقدس“ کو ”مسجد اقصیٰ“ بھی کہتے ہیں کہ جس طرف منہ کر کے پہلے نماز پڑھی جاتی تھی مگر اب قیامت تک کعبہ شریف کی طرف ہی نماز پڑھی جائے گی) اور فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سر کے پاس ایک شخص پتھر اٹھائے کھڑا ہے اور پے در پے (یعنی بار بار) پتھر سے اس کا سر کچل (یعنی بار بار مار) رہا ہے، ہر بار کچلنے (یعنی سر پٹھنے) کے بعد سر پھر ٹھیک جاتا ہے۔ میں نے ان فرشتوں سے کہا: مَعَاذَ اللہ! (یعنی اللہ کریم کی پناہ) یہ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلے! (مزید (more) کچھ دکھانے کے بعد) فرشتوں نے عرض کی: پہلا شخص جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے دیکھا (یعنی جس کا سر کچلا جا رہا تھا) یہ وہ تھا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا۔ (بخاری ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۷۰۳۷ مُلَخَّصًا)

علمائے کرام فرماتے ہیں: جو فجر کی نماز اخلاص کے ساتھ (یعنی صرف اللہ کریم کو خوش کرنے کے لیے) پڑھے وہ اللہ کریم کی امان (یعنی حفاظت) میں ہے اور یہ صرف فجر کی نماز کے لیے اس لیے کہا گیا کہ اس نماز میں مَسْتَقَات (یعنی محنت زیادہ) ہے اور اس کی پابندی (ہیئگی۔ punctuality) صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کا ایمان خالص (اور مکمل) ہو۔ (فیض القدر ج ۶ ص ۲۱۳ تا ۲۱۴)

### نماز وتر:

{1} نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی فضا لازم ہے (یعنی وتر کی نماز، وقت نکل جانے کے بعد بھی قضا کی نیت سے پڑھنی پڑے گی) (فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاة، ج ۱، ص ۱۱۱)۔ یاد رہے کہ نماز وتر شرعی اجازت کے بغیر قضا کرنا گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

{2} وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق (یعنی فجر کا time شروع ہونے) تک ہے۔ (مراتی الفلاح معہ حاشیۃ الطحاوی، ص ۱۷۸) جو سو کر اٹھنے کی طاقت رکھتا ہو تو اس کیلئے افضل (یعنی زیادہ ثواب اس میں) ہے کہ

رات کے آخری حصے میں (final part of night) اٹھ کر پہلے تہجد پڑھے پھر وتر کی نماز پڑھے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ۷، ص ۷۷۴ ماخوذاً)

{3} وتر کی تین (3) رکعتیں ہیں۔ (مراقی الفلاح معہ حاشیہ الطحاوی، ص ۷۵۳)

{4} نماز وتر کی تیسری (3<sup>rd</sup>) رکعت میں قراءت کے بعد، رکوع میں جانے سے پہلے تکبیر قنوت ("اللہ اکبر" کہنا) واجب ہے اور اس کے بعد دعائے قنوت (کوئی سی دعا) پڑھنا بھی واجب ہے۔

{5} قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔ (بہار شریعت، ج ۱، ص ۶۵۴، ملخصاً)

نمبر شمار	طریقہ
01	تین (۳) رکعت نماز وتر کی نیت کر کے نماز شروع کرنا۔
02	دیگر (other) نمازوں کی طرح دوسری (2 <sup>nd</sup> ) رکعت تک نماز پڑھ کر قعدہ اولیٰ کرنا۔
03	قعدہ اولیٰ میں "التَّحِيَّاتُ" پڑھ کر تیسری (3 <sup>rd</sup> ) رکعت کے لئے کھڑا ہونا۔
04	تیسری (3 <sup>rd</sup> ) رکعت میں، سورہ فاتحہ اور سورت کی تلاوت کے بعد ہاتھ اٹھا کر "اللہ اکبر" کہہ کر دوبارہ ہاتھ باندھنا۔
05	پھر یہ دعائے قنوت پڑھنا۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيُ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْغِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَنَخْشِي عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط (دعائے قنوت یاد نہ ہو تو یہ دعائیں (۳) بار پڑھیں: "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي")
06	دعائے قنوت کے بعد "اللہ اکبر" کہہ کر رکوع کرنا پھر پہلے کی طرح تیسری (3 <sup>rd</sup> )

رکعت مکمل کر کے قعدہ اخیرہ کرنا۔	
”التَّحِيَّاتُ“ ”ذُرُودُ شَرِيفٍ“ اور ”دُعَا“ پڑھ کر سلام پھیر دینا۔	07

(29) (نماز کا طریقہ ص ۷۷ تا ۷۹)

## 22 ”نماز کی دو شرطوں: ستر عورت اور استقبال قبلہ، کی وضاحت (explanation)“

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں:

ہم پیارے آقا صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ظاہری وفات کے وقت حاضر تھے، آپ صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہم سے تین (۳) بار فرمایا: ”نماز کے معاملے میں اللہ کریم سے ڈرو!“ (شعب الایمان ج ۷ ص ۴۷۷ حدیث ۱۱۰۵۳)۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: یعنی نماز کی پابندی (پہنچائی۔ punctuality) کے ذریعے اپنے آپ کو اللہ کریم کے غضب (اور جلال) سے بچاؤ اس اُمید (hope) پر کہ تمہارا رب تم سے راضی (یعنی خوش) ہو جائے۔ (فیض القدير ج ۱ ص ۱۶۷ تحت الحدیث ۱۲۷)

**فرضی واقعہ (imaginary story):** جو فرض پورا نہیں کرتا، وہ قرض (loan) پورا کیسے کرے گا؟

ایک نوجوان اپنے کسی جاننے والے نیک نمازی آدمی کی دکان پر آیا، دُعا سلام کے بعد اُس سے کہا: مجھے پانچ ہزار روپے قرض دے دیجئے، تین (3) دن کے بعد دے جاؤں گا۔ دکان دار نے رقم گنتے (count کرتے) ہوئے پوچھا: زیادہ تر کون سی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں؟ نوجوان نے جواب دیا: میں نماز کے معاملے میں کمزور

(45) ”نماز و تراویح کا طریقہ“ اور بارہ (12) رسائل عطاریہ کے practicals ویب سائٹ farzuloom.net سے دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (۱) نماز و تراویح میں کیا کیا چیزیں عام نمازوں سے زیادہ واجب ہیں؟ اور کونسی دعا واجب ہے؟

س (۲) نماز و تراویح کا طریقہ بتائیں۔

ہوں، نماز تو نہیں پڑھتا۔ یہ سن کر دکان دار نے رقم واپس غلے (box) میں ڈالتے ہوئے کہا: میں آپ کو قرض نہیں دے سکتا۔ نوجوان بولا: جناب! نماز کا قرض سے کیا تعلق! میں پکا وعدہ کرتا ہوں، تین (۳) دن کے بعد قرض واپس کر دوں گا۔ دکان دار نے کہا: جو اللہ کریم کا ”قرض“ پورا نہیں کرتا وہ میرا ”قرض“ کیسے پورا کرے گا! (فیضانِ نماز ص ۴۴۰)۔ یاد رہے! گناہ کا اعلان دوہرا (یعنی ڈگنا۔ double) گناہ بلکہ اس گناہ سے بھی (یعنی ایک گناہ کرنے کے بعد، وہ گناہ دوسروں کو بتانے کا گناہ) بدتر (یعنی زیادہ برا) گناہ ہے (فتاویٰ رضویہ ج ۲، ص ۱۴۴، ملخصاً)۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: میری سب امت (nation) عافیت (امن اور سلامتی) میں ہے سوا (except) ان کے جو گناہ ظاہر کرتے ہیں (صحیح البخاری، ج ۲، ص ۸۹۶)۔ لہذا شرعی اجازت کے بغیر اس طرح کہنا کہ ”میں نماز نہیں پڑھتا“ ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

### ستر عورت:

{1} مرد کے لئے ناف (یعنی پیٹ کے سوراخ) کے نیچے سے لے کر گھٹنوں (knees) سمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) بدن کا سارا حصہ چھپا ہوا ہونا ضروری ہے جبکہ عورت کے لئے پانچ (5) جگہوں کے علاوہ (other) سارا جسم چھپانا لازمی ہے، وہ پانچ (5) جگہیں یہ ہیں: (۱) منہ کی ٹکلی (دونوں کانوں، پیشانی (forehead) اور ٹھوڑی (chin) کے درمیان کا حصہ)، (۲،۳) دونوں ہتھیلیاں (انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ۔ palms) اور (۴،۵) دونوں پاؤں یعنی قدموں کے اوپری حصے تک۔ البتہ اگر دونوں ہاتھ (کلائیوں (wrist) تک، پاؤں (ٹخنوں (ankles) تک) مکمل نظر آئیں تو بھی نماز ہو جائے گی۔ (ملخصاً از فتاویٰ رضویہ مج ۶ ص ۳۹، ۴۴، ۴۵۲)

{2} اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے جسم کا وہ حصہ (part) جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے، نظر آئے یا اس جگہ کی جلد (skin) کارنگ نظر آئے تو نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۴۸۰، عالمگیری ج ۱ ص ۵۸، ماخوذاً)

{3} آج کل باریک کپڑے بہت پہنے جاتے ہیں۔ ایسے باریک کپڑے کا پاجامہ پہننا جس سے ران (thigh) یا اس حصے کا کوئی حصہ چمکتا ہو کہ جسے چھپانے کا حکم ہے، نماز کے علاوہ (other) بھی پہننا گناہ ہے (جب کہ اس کے اوپر کوئی دوسرا کپڑا نہ پہنا ہو)۔

{4} ایسا موٹا کپڑا جس سے جسم کارنگ تو نظر نہیں آتا مگر وہ جسم سے ایسا چپکا ہوا ہو (skin fit clothing) کہ دیکھنے سے سنٹر (میں شامل کسی حصے کی شکل و صورت وغیرہ) پتا چلے، تو ایسے کپڑے سے نماز تو ہو جائے گی مگر اُس حصے (part) کی طرف دوسروں کو دیکھنا جائز نہیں (رد المحتار ج ۲ ص ۱۰۳ الخفا)۔ ایسا لباس لوگوں کے سامنے پہن کے جانا بھی منع ہے اور عورتوں کے لئے زیادہ منع ہے۔ (بہار شریعت، ج ۱، ص ۳۸۰)

{5} کچھ عورتیں نماز میں ایسی پتلی چادر پہنتی ہیں کہ جس سے بالوں کارنگ (یعنی کالک (black color) وغیرہ) چمکتا ہے یا ایسا لباس پہنتی ہیں جس سے اُن حصوں (parts) کارنگ نظر آتا ہے جن کا چھپانا ضروری ہے، تو ایسے لباس میں بھی نماز نہیں ہوتی۔

### استقبالِ قبلہ:

{1} یعنی نماز میں کعبے شریف کی طرف سینہ (chest) کرنا۔

{2} نمازی نے بلا عذر (یعنی شرعی اجازت کے بغیر) جان بوجھ کر (deliberately) قبلے سے سینہ پینتالیں ڈگری (45 degree) پھیر دیا، چاہے فوراً ہی قبلے شریف کی طرف ہو گیا لیکن نماز ٹوٹ گئی۔ (بنیۃ النصی ص ۱۹۳،

البحرُ الرائق ج ۱ ص ۴۹۷، بہار شریعت ج ۱ ص ۴۹۱، ح ۳، مسئلہ ۴۸، ص ۶۱۱)

{3} اگر صرف منہ قبلے سے پھیرا تو واجب ہے کہ فوراً قبلے کی طرف منہ کر لے۔ منہ فوراً قبلے کی طرف کر لیا تو نماز نہیں ٹوٹے گی مگر بغیر عذر (یعنی شریعت کی اجازت کے بغیر) ایسا کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔

### قبلہ direction معلوم نہ ہو تو کیا کرے:

{1} قبلہ رُخ (Qibla direction) معلوم نہیں تو کسی مسلمان سے پوچھ لیں، یا وہاں مسجد ہے تو اس سے قبلہ رُخ (Qibla direction) دیکھ لیجیے۔ اگر ایسی جگہ پر ہیں جہاں قبلے کی کوئی پہچان (علامت، نشانی وغیرہ) نہ ہو، نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے پوچھ کر قبلہ رُخ (Qibla direction)، معلوم کیا جاسکے (کہ وہاں مسجدیں وغیرہ نہیں ہیں) تو تحریمی (ت۔ حر۔ ری) کیجئے یعنی سوچئے اور جہاں قبلہ ہونے کا مضبوط خیال (strong assumption) ہو جائے، اُسی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لیں تو نماز ہو جائے گی {2} ایسی جگہ تحریمی کر کے (یعنی سوچ کر قبلہ رُخ (Qibla direction) کا اندازہ (guess) کر کے) نماز پڑھی بعد میں معلوم ہوا کہ قبلے کی

طرف نماز نہیں پڑھی، تب بھی وہ نماز ہوگئی یعنی دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں {3} ایسی جگہ ایک شخص تحرّی کر کے (یعنی قبلہ رخ سوچ کر) نماز پڑھ رہا ہو دوسرا اُس کی دیکھا دیکھی اُسی رخ (direction) نماز پڑھے گا تو (اس شخص کی) نہیں ہوگی (ایسی جگہ) دوسرے کے لئے بھی تحرّی کرنے کا حکم ہے۔ (بہار شریعت، ج ۱، ص ۴۸۹، ملخصاً) (30)

## 23 ”نماز کی ایک شرط: وقت، کی وضاحت (explanation)“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

بندے پر دنیا میں سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اُسے دو (2) رکعت نماز ادا کرنے کی توفیق دی گئی (یعنی اللہ کریم کی مہربانی سے بندے نے دو (2) رکعت نماز پڑھ لی)۔ (معجم کبیر، ج ۸، ص ۱۵۱، حدیث ۷۶۵۶)

### واقعہ (incident): غلام آزاد کر دیتے

جنتی صحابی، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب اپنے کسی غلام کو اچھی طرح نماز پڑھتا دیکھتے تو اسے آزاد فرما دیتے (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ جب غلاموں کو اس بات کا پتا چلا تو وہ آپ کو دکھانے کے لئے نماز اچھی طرح پڑھنے لگتے اور آپ بھی انہیں آزاد فرما دیا کرتے۔ کسی نے آپ سے اس بارے میں عرض کی تو فرمایا: جو اللہ کریم کے نام پر ہمیں دھوکا دے (cheating کرے) ہم اُس سے دھوکا کھا لیتے ہیں۔ (المستطرف، ج ۱، ص ۲۰۷)

**وقت:**

(46) جواب دیجئے:

س ۱) نماز میں قبلے سے سیدہ (chest) پھیرنا کیسا؟  
س ۲) تتخری کیا ہے اور کیسے ہوتی ہے؟

- {1} جو نماز پڑھنی ہے اُس کا ”وقت“ ہونا ضروری ہے۔ مثلاً آج کی عصر پڑھ رہا ہو تو یہ ضروری ہے کہ عصر کا وقت شروع ہو جائے۔ اگر عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔ (نماز کا طریقہ، ص ۱۸)
- {2} کچھ نمازی ایسی ہیں کہ اُن کا وقت ختم ہونے سے پہلے، اُن نمازوں کو مکمل پڑھنا ضروری ہے۔ مثلاً: فجر، جمعہ اور عید کی نمازیں کہ ان نمازوں کا سلام وقت کے اندر پھیرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ۳، ص ۴۳۹، ماخوذاً)
- {3} عصر کی نماز، مغرب سے کم از کم بیس (20) منٹ پہلے پڑھ کر مکمل کر لیں، تاکہ مکروہ وقت سے پہلے نماز مکمل ہو جائے (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۵۲، ماخوذاً) پاک و ہند اور عرب ممالک کے لیے بیس (20) منٹ احتیاط (caution) کے ساتھ ہیں (تاکہ مکروہ وقت شروع ہونے سے پہلے نماز مکمل ہو جائے)۔
- {4} مغرب کی نماز، وقت ہوتے ہی پڑھ لینا بہتر یہ ہے بلکہ اتنی جلدی پڑھنا شروع کر دیں کہ دو (2) رکعت نماز پڑھنے میں جو وقت لگتا ہے، اتنی دیر بھی نہ ہو اور مکروہ وقت سے پہلے تو لازمی پڑھ لیں۔ مغرب کے بعد اگر بڑے تاروں (stars) کے ساتھ چھوٹے تارے بھی نظر آنے لگیں تو یہ مغرب کا ایسا مکروہ وقت ہے کہ شریعت کی اجازت کے بغیر جان بوجھ کر (deliberately) اتنی دیر (late) سے (مغرب) پڑھنا، گناہ ہے۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۵۳، مسئلہ ۱۵، ماخوذاً) لہذا مغرب کا وقت ہوتے ہی، سب کام چھوڑ کر مغرب کی نماز پڑھ لیں۔
- {5} نماز وقت شروع ہونے کے بعد پڑھیں اور اوپر بیان کیے ہوئے آخری وقت اور مکروہ وقتوں سے پہلے پہلے طہارت (یعنی وضو اور ضرورت ہو تو غسل کرنے کے بعد)، پاک کپڑوں میں کم از کم فرض، واجب اور سنت مؤکدہ پڑھ لی جائیں۔

- {6} جس مرد پر جماعت واجب و لازم ہے، اسے مسجد جا کر ہی نماز پڑھنی ہے۔ جماعت سے نماز پڑھنے کی برکت (blessing) سے صحیح وقت میں پڑھ لی جائے گی (اِنْ نَّشَاءَ اللّٰهُ! یعنی اللہ کریم نے چاہا تو)۔
- {7} عورتوں کے لیے مستحب (یعنی ثواب کا کام) ہے کہ فجر کا وقت شروع ہوتے ہی فجر پڑھ لیں اور باقی (remaining) نمازیں (گھر پر) مردوں کی جماعت کے بعد پڑھ لیں (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۵۲، مسئلہ ۷، ملخصاً)۔ اگر اسلامی بہنیں تہ سجد آخری وقت میں اور فجر شروع وقت (beginning time) میں پڑھ لیا کریں اور باقی نمازیں مردوں کے جماعت ٹائم کے 10 منٹ بعد پڑھ لیا کریں تو اس طرح نماز اچھے، ثواب والے اور صحیح وقت

میں پڑھ لی جائیں گی (ان شاء اللہ! یعنی اللہ کریم نے چاہا تو)۔  
 {8} آج کل اوقاتِ نماز (namaz time) جاننا زیادہ مشکل نہیں، وقت معلوم کرنے کے لیے گھڑیاں موجود ہیں۔ اور نماز کا وقت معلوم کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی موبائل ایپلیکیشن، آن لائن نظام الاوقات کے علاوہ (other) اوقات الصلوٰۃ سافٹ ویئر کے ذریعے بھی دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ جگہوں کیلئے نماز ٹائم اور قبلہ رخ (direction) معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی شہروں اور ملکوں کے نمازوں کے اوقات (namaz time) ”مکتبۃ المدینہ“ (دعوتِ اسلامی) سے چھپے ہوئے (printed) بھی مل سکتے ہیں، ان کے ذریعے نماز کے اوقات (timings) معلوم کر لیں۔

{9} تین (3) وقتوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے:

(1) سورج نکلنے سے لے کر بیس (20) منٹ بعد تک (۲) سورج غروب ہونے سے بیس (20) منٹ پہلے۔  
 احتیاط (caution) اسی میں ہے کہ پاکستان، ہند اور عرب ممالک والے بیس (20) منٹ کا خیال رکھیں (واجبات حج اور تفصیلی احکام ص ۱۳۷، ماخوذاً)۔ (۳) تیسرا (3<sup>rd</sup>) مکروہ وقت: شرعاً آدھا دن سے لے کر حقیقی آدھے دن تک کا وقت (ہماری آسانی اس میں ہے کہ ہم ایپلیکیشن اور کلینڈر (application and calendar) کا استعمال کریں (prayer time dawateislami)، ان میں ضحویٰ کبریٰ سے لے کر زوال (ظہر) تک جو وقت ہے وہ مکروہ وقت ہے)۔

○ ان تین (3) وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ قضا ہاں! اگر اُس دن کی نمازِ عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو پڑھ لے، لیکن شریعت کی اجازت کے بغیر اتنی دیر کرنا حرام ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۴۵۴ ملخصاً) (31)

(47) فرض نماز اور مکروہ وقت کو سمجھنے اور سورج وغیرہ کی حالت (condition) جاننے کے لیے ویب سائٹ

farzuloom.net سے دیکھیں۔ جواب دیجئے: (س ۱) نماز کتنے بجے تک پڑھ لینی چاہیے؟ اسلامی بہنوں کے لیے

نماز کا بہترین کیا ہے؟ (س ۲) نماز کے مکروہ وقت کون کون سے ہیں؟ اس وقت میں کون سی نماز پڑھ سکتے ہیں؟